

وَمَالِ لَا أَعْبُدُ إِلَّا الَّذِي فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تَرْجِعُونَ ﴿۲۱﴾

اور مجھے کیا ہوا کہ میں عبادت نہ کروں اس اللہ کی جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

ءَاتَّخِذْ مِنْ دُونِهِ إِلَهَةً إِنْ يُّرِدْنِ الرَّحْمَنُ بِضُرٍّ

کیا میں اسے چھوڑ کر دوسرے معبود بنا لوں کہ اگر رحمن تعالیٰ مجھے ضرر پہنچانا چاہے

لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿۲۲﴾ إِنِّي

تو اُن کی سفارش میرے کچھ بھی کام نہیں آسکتی اور نہ وہ مجھے بچا سکتے ہیں۔ یقیناً تب تو میں

إِذَا لَفِيَ ضَلَلٍ مُّبِينٍ ﴿۲۳﴾ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ﴿۲۴﴾

کھلی گمراہی میں پڑ گیا۔ میں تو ایمان لے آیا تمہارے رب پر، تو تم میری بات سنو۔

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ لِيَتْ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾

کہا گیا کہ تو جنت میں داخل ہو جا۔ اس نے کہا اے کاش کہ میری قوم جان لیتی۔

بِمَا عَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْكَاذِبِينَ ﴿۲۶﴾ وَمَا أَنْزَلْنَا

جو میرے رب نے میری مغفرت کی ہے اور مجھے معزز لوگوں میں سے بنا دیا۔ اور ہم نے اس کی قوم پر

عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا

اس کے بعد آسمان سے لشکر نہیں اتارے اور نہ ہم اتارنے

مُنْزِلِينَ ﴿۲۷﴾ إِنْ كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

والے ہیں۔ وہ تو صرف ایک ہی چٹکھاڑ تھی، تب ہی وہ بجھ کر

خَبِدُونَ ﴿۲۸﴾ يُحْسِرَةُ عَلَى الْعِبَادَةِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ

رہ گئے۔ ہائے افسوس بندوں پر! اُن کے پاس کوئی رسول نہیں آتا

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿۲۹﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا

مگر وہ اس کا مذاق اڑاتے ہیں۔ کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ اُن سے پہلے کتنی

قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿۳۰﴾

قوموں کو ہم نے ہلاک کیا جو اُن کی طرف واپس نہیں آتے؟

وَإِنْ كُلُّ لُحَّا جَمِيعٍ لَّدَيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۳۱﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَمْرُ

اور وہ سب کے سب اکٹھے ہمارے سامنے ضرور حاضر کیے جائیں گے۔ اور اُن کے لیے بنجر زمین ایک

الْمَيْتَةُ ۖ أَحْيَيْنَاهَا وَ أَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهُ

نشانی ہے۔ جس کو ہم نے زندہ کیا اور اس سے ہم نے اناج نکالا، پھر اس میں سے

يَاكُفُّونَ ﴿۳۳﴾ وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

وہ کھاتے بھی ہیں۔ اور ہم نے اس میں کھجور اور انگور کے باغات بنائے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ ﴿۳۴﴾ لِيَأْكُلُوا مِنْ ثَمَرِهِمْ ۚ

اور ہم نے اس میں چشمے جاری کر دیے۔ تاکہ وہ اس کے پھل میں سے کھائیں

وَمَا عَلَّمْتَهُ اَيْدِيهِمْ ۖ اَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۳۵﴾ سُبْحٰنَ الَّذِي

اور اُن کے ہاتھوں نے یہ پھل نہیں بنائے۔ کیا پھر وہ شکر ادا نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ اللہ جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ

تمام جوڑے پیدا کیے اُس میں سے جس کو زمین اگاتی ہے اور خود اُن کی جانوں سے بھی اور اُن چیزوں سے

وَمِمَّا لَا يَعْلَمُونَ ﴿۳۶﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ اللَّيْلُ ۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ

بھی جن کا انہیں علم نہیں۔ اور اُن کے لیے ایک نشانی رات ہے۔ کہ ہم اس سے دن کو کھینچ لیتے ہیں،

فَاِذَا هُمْ مُظْلِمُونَ ﴿۳۷﴾ وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ۖ

تو اچانک وہ تاریکی میں رہ جاتے ہیں۔ اور سورج چلتا رہتا ہے اپنے مستقر تک کے لیے۔

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۳۸﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ

یہ زبردست علم والے اللہ کی متعین کی ہوئی مقدار ہے۔ اور چاند کی ہم نے منزلیں متعین کی ہیں،

حَتّٰى عَادَ كَالْعُرْجُونِ الْقَدِيمِ ﴿۳۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْتَبِعِي لَهَا

یہاں تک کہ وہ پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ سورج کے لیے مناسب ہے

اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ۚ وَكُلُّ

کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ رات دن سے آگے جا سکتی ہے۔ اور سب

فِي فَلَكٍ يَّسْبَحُونَ ﴿۴۰﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمُ

کے سب فلک میں تیر رہے ہیں۔ اور اُن کے لیے ایک نشانی یہ ہے کہ ہم نے اُن کی ذریت کو بھری ہوئی

فِي الْفَلَكَ الْمَشْحُونِ ﴿۴۱﴾ وَخَلَقْنَا لَهُم مِّنْ مِّثْلِهِ

کشتی میں سوار کرایا۔ اور ہم نے اُن کے لیے کشتی کے مانند چیزیں پیدا کیں جن پر وہ سواری

مَا يَرْكَبُونَ ﴿۴۲﴾ وَاِنْ نَّشَأْ نُغْرِقْهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ

کرتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو انہیں غرق کر دیں، پھر نہ اُن کا کوئی فریاد رس ہو

وَلَا هُمْ يُنْقَذُونَ ﴿۴۳﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِينٍ ﴿۴۴﴾

اور نہ انہیں بچایا جاسکے۔ مگر ہماری رحمت سے اور ایک وقت تک فائدہ دینے کے لیے (ہم نے غرق نہیں کیا)۔

وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ ڈرو اس سے جو تمہارے آگے ہے اور جو تمہارے پیچھے ہے

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ﴿۴۵﴾ وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ

تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ اور اُن کے پاس کوئی نشانی نہیں آتی اُن کے رب کی نشانیوں

رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿۴۶﴾ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ

میں سے مگر وہ اس سے اعراض کرتے ہیں۔ اور جب اُن سے کہا جاتا ہے کہ

انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ ۖ قَالَ الَّذِينَ كَفَرُوا لِلَّذِينَ

خرچ کرو اس میں سے جو اللہ نے تمہیں روزی کے طور پر دیا ہے، تو کافر ایمان والوں سے

اٰمَنُوْا اَنْطَعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَاءُ اللّٰهُ اَطَعَهُ ؕ اِنْ اَنْتُمْ

کہتے ہیں کہ کیا ہم اُن کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو کھلا دیتا؟ تم تو

إِلَّا فِي ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۴۷﴾ وَيَقُولُونَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

صرف کھلی گمراہی میں ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ وعدہ کب ہے اگر

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۴۸﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صٰيْحَةً وَّٰحِدَةً

تم سچے ہو؟ وہ منتظر نہیں ہیں مگر ایک چنگھاڑ کے،

تَاْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿۴۹﴾ فَلَا يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً

جو اُن کو پکڑ لے گی جس وقت وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر وہ نہ وصیت کر سکیں گے

وَلَا إِلَىٰ اٰهْلِهِمْ يَرْجِعُونَ ﴿۵۰﴾ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ

اور نہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس لوٹ سکیں گے۔ اور صور پھونکا جائے گا

فَاِذَا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلَىٰ رَبِّهِمْ يَنْسِلُونَ ﴿۵۱﴾ قَالُوْا

تب ہی وہ قبروں سے نکل کر اپنے رب کی طرف دوڑ رہے ہوں گے۔ وہ کہیں گے

يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا مِنْ مَرْقَدِنَا ۚ هٰذَا مَا وَعَدَ

ہائے افسوس ہم پر! کس نے ہمیں ہماری سونے کی جگہ سے اٹھا دیا؟ یہ وہ ہے جس کا رحم تعالیٰ نے

الرَّحْمٰنُ وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ﴿۵۲﴾ اِنْ كَانَتْ

وعدہ کیا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔ وہ تو صرف

إِلَّا صٰيْحَةً وَّٰحِدَةً فَاِذَا هُمْ جٰمِعٌ لِّدِيْنَا مُحْضَرُونَ ﴿۵۳﴾

ایک زوردار آواز ہوگی، تو فوراً ہی وہ اکٹھے ہمارے سامنے سب حاضر کیے جائیں گے۔

فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تُجْزَوْنَ	پھر آج کسی شخص پر ذرا بھی ظلم نہیں ہوگا اور انہیں بدلہ نہیں ملے گا
إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۵۳﴾ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ	مگر اُن اعمال کا جو وہ کرتے تھے۔ یقیناً جنتی آج دل لگی کی چیزوں
فِي شَغْلٍ فَكِهُونَ ﴿۵۴﴾ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ فِي ظِلِّ	میں مزے کر رہے ہیں۔ وہ اور ان کی بیویاں سایوں میں تختوں
عَلَى الْأَرَائِكِ مُتَكُونَ ﴿۵۵﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ	پر ٹیک لگائے ہوئے ہیں۔ اُن کے لیے اس میں میوے ہیں اور وہ
مَا يَدْعُونَ ﴿۵۶﴾ سَلَّمَ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿۵۷﴾ وَامْتَاوْاْ	چیزیں ہیں جو وہ مانگیں۔ مہربان رب کی آواز میں سلام آئے گا۔ (اور کہا جائے گا کہ) اے مجرمو!
الْيَوْمَ أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ﴿۵۸﴾ أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَئِ	آج تم الگ ہو جاؤ۔ کیا میں نے تمہیں حکم نہیں دیا تھا اے آدم
أَدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ	کی اولاد! کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرو؟ یقیناً وہ تمہارا کھلا
مُبِينٌ ﴿۵۹﴾ وَإِنْ اعْبُدُونِي ۖ هَذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿۶۰﴾	دشمن ہے۔ اور یہ کہ تم میری ہی عبادت کرو۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔
وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا	یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کیا ہے۔ کیا پھر تم عقل نہیں
تَعْقِلُونَ ﴿۶۱﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ﴿۶۲﴾	رکھتے تھے؟ یہ وہ جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جا رہا تھا۔
إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿۶۳﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ	تم اس میں آج داخل ہو جاؤ اس وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ آج ہم مہر لگا دیں گے
عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ	اُن کے منہ پر اور ہم سے بولیں گے اُن کے ہاتھ اور گواہی دیں گے اُن کے پیر
بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿۶۴﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ	اُن اعمال کی جو وہ کرتے تھے۔ اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی آنکھیں مٹا کر

أَعْيَنَهُمْ فَأَسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ﴿۶۱﴾

اندھا کر دیں، پھر وہ راستہ پر دوڑیں، پھر وہ کہاں دیکھ پاتے ہیں؟

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

اور اگر ہم چاہیں تو اُن کی صورتیں مسخ کر دیں اُن کی جگہ ہی پر، پھر وہ نہ آگے چلنے کی طاقت

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿۶۲﴾ وَمَنْ تَعْمِرُهُ نُنَكِّسْهُ

رکھ سکیں اور نہ پیچھے لوٹ سکیں۔ اور جسے ہم (لمبی) عمر دیتے ہیں تو اسے جسمانی قوت میں اوندھا

فِي الْخَلْقِ ۖ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿۶۳﴾ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

کر دیتے ہیں۔ کیا یہ عقل نہیں رکھتے؟ اور ہم نے اس نبی کو شعر نہیں سکھلایا

وَمَا يَنْبَغِي لَهُ ۚ إِنَّ هُوَ إِلَّا ذَكْرٌ وَقُرْآنٌ مُّبِينٌ ﴿۶۴﴾ لِيُنذِرَ

اور نہ شعر اُن کے لیے مناسب ہے۔ یہ تو صرف نصیحت ہے اور صاف صاف بیان کرنے والا قرآن ہے۔ تاکہ وہ

مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ﴿۶۵﴾

ڈرائے اس شخص کو جو زندہ ہے اور تاکہ کافروں پر حجت ثابت ہو جائے۔

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ أَيْدِينَا أَنْعَامًا

کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ ہم نے اُن کے لیے پیدا کیے چوپائے اپنے ہاتھوں کی بنائی ہوئی چیزوں میں سے،

فَهُمْ لَهَا مَلِكُونَ ﴿۶۶﴾ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

پھر وہ اُن کے مالک ہیں۔ اور ہم نے چوپائے اُن کے تابع کیے، پھر اُن میں سے بعض اُن کی سواریاں ہیں

وَمِنْهَا يَأْكُلُونَ ﴿۶۷﴾ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ ۖ

اور اُن میں سے بعض کو وہ کھاتے ہیں۔ اور اُن کے لیے اُن چوپاؤں میں اور بھی منافع ہیں اور پینے کی چیزیں ہیں۔

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ﴿۶۸﴾ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ آلِهَةً

کیا پھر یہ شکر ادا نہیں کرتے؟ اور انہوں نے اللہ کے علاوہ کئی معبود بنا لیے ہیں

لَعَلَّهُمْ يُنْصَرُونَ ﴿۶۹﴾ لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ ۖ وَهُمْ

کہ شاید اُن کی نصرت کی جائے۔ وہ اُن کی نصرت کی طاقت نہیں رکھتے، بلکہ وہ

لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُونَ ﴿۷۰﴾ فَلَا يَحْزَنُكَ قَوْلُهُمْ ۖ إِنَّا

اُن کے لیے لشکر بنا کر حاضر کیے جائیں گے۔ اس لیے اُن کا قول آپ کو غمگین نہ کرے۔ یقیناً ہم

نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا يُعْلِنُونَ ﴿۷۱﴾ أَوَلَمْ يَرَ

جانتے ہیں اسے جسے وہ چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں۔ کیا انسان نے یہ دیکھا نہیں

الْإِنْسَانُ أَنَا خَلَقْتُهُ مِنْ تُطْفَةِ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ

کہ ہم نے اسے ایک نطفہ سے پیدا کیا، تو اچانک وہ کھلا جھگڑالو

مُبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ ۖ قَالَ مَنْ يُغْنِي

بن گیا۔ اور وہ ہمارے لیے مثالیں بیان کرتا ہے اور اپنی پیدائش کو بھول جاتا ہے۔ وہ کہتا ہے کہ کون ان ہڈیوں کو

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا الَّذِي أَنشَأَهَا

زندہ کرے گا جب کہ وہ ریزہ ریزہ ہو چکی ہوں گی؟ آپ فرما دیجیے کہ ان کو زندہ کرے گا وہی اللہ جس نے ان کو

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۖ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ ۱۸۲

پہلی مرتبہ پیدا کیا ہے۔ اور وہ اللہ ہر مخلوق کو خوب جاننے والا ہے۔ وہ اللہ جس نے تمہارے لیے

مِّنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِّنْهُ تُوقِدُونَ ۝ ۱۸۳

سبز درخت سے آگ کو بنایا، پھر اب تم اس سے آگ سلگاتے ہو۔

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِقَدِيرٍ

کیا وہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ

عَلَىٰ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ۚ بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلَّاقُ الْعَلِيمُ ۝ ۱۸۴

اُن کے جیسوں کو پیدا کر دے؟ کیوں نہیں؟ یقیناً وہ بہت زیادہ پیدا کرنے والا، علم والا ہے۔ اس کا تو حکم کرنا ہوتا ہے

إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ ۱۸۵

جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے کہ کہتا ہے کہ ہو جا، تو وہ ہو جاتی ہے۔ پھر وہ اللہ پاک ہے

الَّذِي بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ۝ ۱۸۶

جس کے قبضہ میں ہر چیز کی سلطنت ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

۱۸۲ آیاتھا (۳۷) سُورَةُ الصَّافَّاتِ مَكِّيَّةٌ (۵۱) رُكُوعَاتُهَا ۵

اس میں ۱۸۲ آیتیں ہیں سورۃ الصافات مکہ میں نازل ہوئی اور ۵ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

وَالصَّفَاتِ صَفًّا ۖ فَالزَّجَرَاتِ زَجْرًا ۖ فَالْثَّلَاتِ

ان فرشتوں کی قسم جو صف بنانے والے ہیں۔ پھر ان فرشتوں کی قسم جو بادلوں کو زور سے جھڑکنے والے ہیں۔ پھر ان

ذِكْرًا ۖ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ۖ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

فرشتوں کی قسم جو ذکر کی تلاوت کرنے والے ہیں۔ یقیناً تمہارا رب یکتا ہے۔ وہ آسمانوں اور زمین کا رب ہے

وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ۝ إِنَّا زَيَّنَّا السَّمَاءَ الدُّنْيَا

اور اُن چیزوں کا جو اُن کے درمیان میں ہیں اور تمام مشرقوں کا رب ہے۔ یقیناً ہم نے آسمان دنیا کو زینت کے

بِزِينَةٍ ۝ الْكَوَاكِبُ ۝ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّارِدٍ ۝

لیے ستاروں سے مزین کیا۔ اور ہر سرکش شیطان سے حفاظت کے لیے۔

لَا يَسْمَعُونَ إِلَى الْمَلَأِ الْأَعْلَىٰ وَ يُقَذَّفُونَ مِّنْ كُلِّ

جو ملا اعلیٰ کی طرف کان نہیں لگا سکتے، اور انہیں ہر جانب سے دھتکار کر

جَانِبٍ ۝ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ۝ إِلَّا مَنْ

پھینکا جاتا ہے۔ اور اُن کے لیے دائمی عذاب ہے۔ مگر جو

خَطَفَ الْخَطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ شَهَابٌ ثَاقِبٌ ۝ فَاسْتَفْتِهِمْ

چھپ کر کچھ اُچک لے، تو اس کا پیچھا کرتا ہے ایک چمکتا انگارہ۔ پھر آپ اُن سے پوچھئے

أَهُمْ أَشَدُّ خَلْقًا أَمْ مِّنْ خَلْقِنَا ۚ إِنَّا خَلَقْنَاهُمْ مِّنْ طِينٍ

کہ کیا اُن کی تخلیق زیادہ مشکل ہے یا ہماری دوسری مخلوقات کی؟ بے شک ہم نے انہیں پیدا کیا چپکنے والی

لَازِبٍ ۝ بَلْ عَجِبْتَ وَيَسْخَرُونَ ۝ وَإِذَا ذُكِّرُوا

مٹی سے۔ بلکہ آپ تعجب کر رہے ہیں اور یہ مذاق اڑا رہے ہیں۔ اور جب بھی انہیں نصیحت کی جائے

لَا يَذْكُرُونَ ۝ وَإِذَا رَأَوْا آيَةً يَسْتَسْخَرُونَ ۝ وَقَالُوا

تو نصیحت نہیں مانتے۔ اور جب کوئی معجزہ دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔ اور کہتے ہیں کہ

إِنْ هَذَا إِلَّا سِحْرٌ مُّبِينٌ ۝ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

یہ نہیں ہے مگر کھلا جادو۔ کیا جب ہم مر جائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے،

ءَاِنَّا لَبَعُوثُونَ ۝ أَوْ ءَابَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ نَعَمْ وَأَنْتُمْ

تو کیا ہم زندہ کیے جائیں گے؟ اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی؟ آپ فرما دیجیے کہ جی ہاں! اور تم ذلیل بھی

دَاخِرُونَ ۝ فَإِنَّمَا هِيَ زَجْرَةٌ وَاحِدَةٌ فَإِذَا هُمْ يَنْظُرُونَ ۝

ہو گے۔ وہ تو صرف ایک جھڑکنا ہوگا تو اچانک وہ دیکھنے لگیں گے۔

وَقَالُوا يُوَيْلَنَا هَذَا يَوْمُ الدِّينِ ۝ هَذَا يَوْمُ الْفَصْلِ

اور کہیں گے کہ ہائے ہماری خرابی! یہ تو حساب کا دن آ گیا۔ یہ فیصلہ کا وہ دن ہے

الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تُكَذِّبُونَ ۝ أَحْشَرُوا الَّذِينَ ظَلَمُوا

جس کو تم جھٹلایا کرتے تھے۔ تم ظالموں اور اُن کے ہم مسلکوں کو

وَأَنزَلْنَاهُمْ وَمَا كَانُوا يَعْبُدُونَ ﴿۲۱﴾ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اکٹھا کرو اور اُن کو جن کی یہ عبادت کرتے تھے۔ اللہ کے علاوہ۔

فَاهْدُوهُمْ إِلَى صِرَاطِ الْجَحِيمِ ﴿۲۲﴾ وَقِفُوهُمْ إِنَّهُمْ

پھر تم اُن کو راستہ دکھاؤ آگ کے راستہ کی طرف۔ اور اُن کو ٹھہراؤ اس لیے کہ اُن سے

مَسْئُولُونَ ﴿۲۳﴾ مَا لَكُمْ لَا تَنَاصَرُونَ ﴿۲۴﴾ بَلْ هُمْ الْيَوْمَ

سوال کیا جائے گا۔ تمہیں کیا ہوا کہ تم ایک دوسرے کی مدد نہیں کرتے؟ بلکہ وہ آج

مُسْتَسْلِمُونَ ﴿۲۵﴾ وَأَقْبَلَ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ يَتَسَاءَلُونَ ﴿۲۶﴾

تابعدار بنے ہوئے ہیں۔ اور اُن میں سے ایک دوسرے کے سامنے آ کر سوال کریں گے۔

قَالُوا إِنَّكُمْ كُنْتُمْ تَأْتُونَنَا عَنِ الْيَمِينِ ﴿۲۷﴾ قَالُوا

وہ کہیں گے کہ تم تھے جو ہم پر بڑے زوروں سے چڑھ چڑھ کر آتے تھے۔ وہ کہیں گے

بَلْ لَمْ تَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۲۸﴾ وَمَا كَانَ لَنَا عَلَيْكُمْ

بلکہ تم ہی ایمان نہیں لائے تھے۔ اور ہمارا تم پر کچھ زور

مِنْ سُلْطَانٍ ۚ بَلْ كُنْتُمْ قَوْمًا طَٰغِينَ ﴿۲۹﴾ فَحَقَّ عَلَيْنَا قَوْلُ

نہیں تھا۔ بلکہ تم خود ہی گمراہ تھے۔ پھر ہم پر ہمارے رب کا کہا ثابت

رَبِّنَا ۚ إِنَّا لَذَٰبِقُونَ ﴿۳۰﴾ فَأَغْوَيْنَكُمْ إِنَّا كُنَّا غَوِينَ ﴿۳۱﴾

ہو گیا کہ ہم عذاب چکھنے والے ہیں۔ پھر ہم نے تمہیں گمراہ کیا اس لیے کہ ہم خود گمراہ تھے۔

فَإِنَّهُمْ يَوْمَئِذٍ فِي الْعَذَابِ مُشْتَرِكُونَ ﴿۳۲﴾ إِنَّا كَذٰلِكَ

پھر وہ سب اس دن عذاب میں شریک ہوں گے۔ بے شک ہم مجرموں کے

نَفَعُلُ بِالْجُرْمِينَ ﴿۳۳﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا إِذَا قِيلَ لَهُمْ لَا إِلٰهَ

ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔ اس لیے کہ جب انہیں کہا جاتا تھا کہ کوئی معبود نہیں

إِلَّا اللَّهُ يَسْتَكْبِرُونَ ﴿۳۴﴾ وَيَقُولُونَ إِنَّا لَتَارِكُوا آلِهَتِنَا

سوائے اللہ کے، تو وہ تکبر کرتے تھے۔ اور کہتے تھے کہ کیا ہم اپنے معبودوں کو چھوڑ دیں

لِشَاعِرٍ مَّجْنُونٍ ﴿۳۵﴾ بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۳۶﴾

ایک مجنون شاعر کی وجہ سے؟ بلکہ وہ تو حق لے کر آیا ہے اور اس نے تمام پیغمبروں کی تصدیق کی ہے۔

إِنَّكُمْ لَذَٰبِقُوا الْعَذَابِ الْاَلِيمِ ﴿۳۷﴾ وَمَا تُجْزَوْنَ

یقیناً تم دردناک عذاب چکھنے والے ہو۔ اور تمہیں سزا نہیں ملے گی

إِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿۳۶﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ الْمُخْلَصِينَ ﴿۳۷﴾

مگر انہی اعمال کی جو تم کرتے تھے۔ مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔

أُولَٰئِكَ لَهُمْ رِزْقٌ مَّعْلُومٌ ﴿۳۸﴾ فَوَاكِهِ ۖ وَهُمْ مُكْرَمُونَ ﴿۳۹﴾

کہ یہ وہ ہیں جن کے لیے معلوم روزی ہے۔ میوے ہوں گے۔ اور انہیں اعزاز دیا جائے گا۔

فِي جَدَّتِ النَّعِيمِ ﴿۴۰﴾ عَلَىٰ سُرُرٍ مُّتَقَابِلِينَ ﴿۴۱﴾ يُطَافُ

جناتِ نعیم میں۔ وہ تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوئے ہوں گے۔ اُن کو (باری باری)

عَلَيْهِمْ بِكَأْسٍ مِّنْ مَّعِينٍ ﴿۴۲﴾ بِيَضَاءٍ لَّدَىٰ لِلشَّرِيبِينَ ﴿۴۳﴾

سفید چشمہ صافی سے بھرے جام پیش کیے جائیں گے، جو پینے والوں کے لیے سراپالذت ہوں گے۔

لَا فِيهَا غَوْلٌ وَلَا هُمْ عَنْهَا يُنْزَفُونَ ﴿۴۴﴾ وَعِنْدَهُمْ

جس میں نہ سر چکرانا ہوگا اور نہ اس کی وجہ سے نشہ آئے گا۔ اور اُن کے پاس

قَصِرَتْ الظُّرُفُ عَيْنُ ﴿۴۵﴾ كَأَنَّهُنَّ بَيْضٌ مَّكْنُونٌ ﴿۴۶﴾

نیچی نگاہوں والی، بڑی آنکھوں والی حوریں ہوں گی۔ گویا کہ چھپا کر رکھے ہوئے انڈے ہیں۔

فَاقْبَلْ بَعْضُهُمْ عَلَىٰ بَعْضٍ يَّتَسَاءَلُونَ ﴿۴۷﴾ قَالَ

پھر اُن میں سے ایک دوسرے سے رو بہ رو ہو کر سوال کریں گے۔ ان میں سے

قَابِلٌ مِّنْهُمْ إِنِّي كَانَ لِي قَرِينٌ ﴿۴۸﴾ يَقُولُ أَبْنَاكَ

ایک کہنے والا کہے گا کہ میرا ایک ساتھی تھا۔ جو کہا کرتا تھا کہ کیا تو بھی تصدیق

لِمَنِ الْمَصْدَقَيْنِ ﴿۴۹﴾ إِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا

کرنے والوں میں سے ہے؟ کہ جب ہم مرجائیں گے اور مٹی اور ہڈیاں ہو جائیں گے

ءَاِنَّا لَمَدِينُونَ ﴿۵۰﴾ قَالَ هَلْ أَنْتُمْ مُّطْلَعُونَ ﴿۵۱﴾

کیا تب ہم سے حساب لیا جائے گا؟ تو وہ کہے گا کہ کیا تم جھانک کر دیکھو گے؟

فَاطَّلَعَ فَرَأَاهُ فِي سَوَاءٍ الْجَحِيمِ ﴿۵۲﴾ قَالَ تَاللَّهِ

پھر وہ جھانکے گا، تو اس ساتھی کو جہنم کے بیچ میں دیکھے گا۔ کہے گا کہ اللہ کی قسم!

إِنْ كِدْتُ لَتَرُدِّينِ ﴿۵۳﴾ وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي لَكُنْتُ

یقیناً تو تو قریب تھا کہ مجھے بھی ہلاک کر دیتا۔ اور اگر میرے رب کی نعمت نہ ہوتی تو میں بھی

مِنَ الْمُحْضَرِّينَ ﴿۵۴﴾ أَفَمَا نَحْنُ بِمَيِّتِينَ ﴿۵۵﴾ إِلَّا مَوْتَتَنَا

پکڑے جانے والوں میں ہوتا۔ کیا پھر یہ سچ نہیں کہ ہم (جنتیوں) کو مرنا نہیں؟ مگر ہماری

الْأُولَىٰ وَمَا نَحْنُ بِمُعَذِّبِينَ ﴿۵۹﴾ إِنَّ هَذَا لَهُوَ الْفَوْزُ	پہلی موت اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔ یقیناً یہ بھاری
الْعَظِيمُ ﴿۶۰﴾ لِيُثْلَ هَذَا فَلْيَعْمَلِ الْعَمَلُونَ ﴿۶۱﴾ أَذَلِكَ	کامیابی ہے۔ اسی جیسے کے لیے عمل کرنے والوں کو عمل کرنا چاہئے۔ کیا یہ
خَيْرٌ تَذْلًا أَمْ شَجَرَةُ الرَّقُومِ ﴿۶۲﴾ إِنَّا جَعَلْنَهَا فِتْنَةً	مہمانی کے اعتبار سے بہتر ہے یا زقوم کا درخت؟ یقیناً ہم نے اسے ظالموں کے لیے
لِلظَّالِمِينَ ﴿۶۳﴾ إِنَّهَا شَجَرَةٌ تَخْرُجُ فِي أَصْلِ الْجَحِيمِ ﴿۶۴﴾	آزمائش کا ذریعہ بنایا ہے۔ یقیناً وہ ایک درخت ہے، جو قعر جہنم سے نکلتا ہے۔
طَلْعُهَا كَأَنَّهُ رُءُوسُ الشَّيَاطِينِ ﴿۶۵﴾ فَاتَمَّهُمْ	اس کے خوشے ایسے ہیں گویا وہ شیاطین کے سر ہیں۔ پھر وہ
لَاكُؤُنَ مِنْهَا فَمَالُؤُنَ مِنْهَا الْبُطُونُ ﴿۶۶﴾ ثُمَّ إِنَّ لَهُمْ	اس سے کھائیں گے، پھر اسی سے پیٹ بھریں گے۔ پھر اُن کو
عَلَيْهَا لَشَوْبًا مِّنْ حَمِيمٍ ﴿۶۷﴾ ثُمَّ إِنَّ مَرْجِعَهُمْ لَا	اس پر گرم پانی سے پینا ہوگا۔ پھر اُن کو ضرور دوزخ کی طرف
إِلَى الْجَحِيمِ ﴿۶۸﴾ إِنَّهُمْ أَلْفَوْا آبَاءَهُمْ ضَالِّينَ ﴿۶۹﴾ فَهُمْ	لوٹنا ہوگا۔ انہوں نے اپنے باپ دادا کو گمراہ پایا۔ پھر وہ
عَلَىٰ أَثَرِهِمْ يَهْرَعُونَ ﴿۷۰﴾ وَلَقَدْ ضَلَّ قَبْلَهُمْ أَكْثَرُ	اُن کے نشانات قدم پر تیز دوڑ رہے ہیں۔ اور یقیناً اُن سے پہلے والوں کی اکثریت
الْأَوَّلِينَ ﴿۷۱﴾ وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا فِيهِمْ مُّنْذِرِينَ ﴿۷۲﴾	گمراہ تھی۔ اور ہم نے اُن میں بھی ڈرانے والے رسول بھیجے۔
فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنْذِرِينَ ﴿۷۳﴾ إِلَّا عِبَادَ اللَّهِ	پھر آپ دیکھئے کہ اُن لوگوں کا انجام کیسا ہوا جنہیں ڈرایا گیا تھا؟ مگر اللہ کے خالص کیے
الْمُخْلِصِينَ ﴿۷۴﴾ وَلَقَدْ نَادَيْنَا نُوْحًا فَلَنَعَمَ الْمُجِيبُونَ ﴿۷۵﴾	ہوئے بندے۔ اور تحقیق کہ ہمیں نوح (علیہ السلام) نے پکارا، پھر ہم کتنے اچھے دعا قبول کرنے والے ہیں۔
وَنَجَّيْنَاهُ وَأَهْلَهُ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ﴿۷۶﴾ وَجَعَلْنَا	اور ہم نے نوح (علیہ السلام) کو اور اُن کے ماننے والوں کو بھاری مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے

ذُرِّيَّتَهُ هُمُ الْبَاقِينَ ۝ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۝ سَلَامٌ

اُن کی ذریت ہی کو باقی رہنے والا بنایا۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو

عَلَى نُوحٍ فِي الْعَالَمِينَ ۝ اِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

نوح (علیہ السلام) پر تمام جہان والوں میں۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُ مِنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ ثُمَّ اغْرَقْنَا

وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ پھر ہم نے دوسروں کو

الْآخِرِينَ ۝ وَاِنَّ مِنْ شِيعَتِهِ لَآِبْرَاهِيمَ ۝ اِذْ جَاءَ

غرق کیا۔ اور اُن کے ہم مسلکوں میں سے البتہ ابراہیم (علیہ السلام) تھے۔ جب وہ اپنے رب کے

رَبِّهِ بِقَلْبٍ سَلِيمٍ ۝ اِذْ قَالَ لِاَبِيهِ وَ قَوْمِهِ

پاس قلب سلیم لے کر آئے۔ جب کہ انہوں نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے فرمایا کہ

مَاذَا تَعْبُدُونَ ۝ اَبْفِكَ الْهَمَّةُ دُونَ اللَّهِ تَرْيَدُونَ ۝

کن چیزوں کی تم عبادت کرتے ہو؟ کیا اللہ کے سوا جھوٹے معبودوں کو تم چاہتے ہو؟

فَمَا ظَنُّكُمْ بِرَبِّ الْعَالَمِينَ ۝ فَظَرَ نَظْرَةً فِي النُّجُومِ ۝

پھر رب العالمین کے متعلق تمہارا کیا گمان ہے؟ پھر ابراہیم (علیہ السلام) نے ستاروں میں ایک نگاہ کی۔

فَقَالَ اِنِّي سَقِيمٌ ۝ فَتَوَلَّوْا عَنْهُ مُدْبِرِينَ ۝ فَرَاغَ

اور فرمایا کہ میں بیمار ہوں۔ چنانچہ وہ ابراہیم (علیہ السلام) کو چھوڑ کر پشت پھیر کر چلے گئے۔ پھر ابراہیم (علیہ)

اِلَىٰ الْهَيْمَةِ فَقَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ۝ مَا لَكُمْ لَا تَنْطِقُوْنَ ۝

السلام) اُن کے معبودوں کے پاس چپکے سے جا پہنچے، اور فرمایا کیا تم کھاتے نہیں ہو؟ تمہیں کیا ہوا تم بولتے نہیں ہو؟

فَرَاغَ عَلَيْهِمْ ضَرْبًا بِالْيَمِينِ ۝ فَاقْبَلُوْا اِلَيْهِ يَزِفُوْنَ ۝

پھر ابراہیم (علیہ السلام) قوت سے اُن کو مارنے لگے۔ پھر وہ ابراہیم (علیہ السلام) کے سامنے آئے تیز دوڑتے ہوئے۔

قَالَ اَتَعْبُدُونَ مَا تَنْحِتُوْنَ ۝ وَاللّٰهُ خَلَقَكُمْ

ابراہیم (علیہ السلام) نے پوچھا کیا تم عبادت کرتے ہو ایسی چیزوں کی جن کو خود تراشتے ہو؟ حالانکہ اللہ نے تمہیں بھی

وَمَا تَعْمَلُوْنَ ۝ قَالُوْا اَبْنَاؤُا لَهُ بُنْيَانًا فَالْقَوُّهُ فِي الْحَجِيمِ ۝

پیدا کیا اور اُن کو بھی جو تم بناتے ہو۔ وہ بولے تم اس کے لیے ایک عمارت تعمیر کرو، پھر اس کو آتش کدہ میں ڈال دو۔

فَاَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمْ اَسْفَلِيْنَ ۝ وَقَالَ اِنِّي

پھر انہوں نے ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ برے مکر کا ارادہ کیا، تو ہم نے اُنہی کو ذلیل بنا دیا۔ اور ابراہیم (علیہ)

ذَاهِبْ إِلَىٰ رَبِّكَ سَيَهْدِيكَ ۖ رَبُّكَ هَبُّ لِي

(السلام) نے فرمایا میں اپنے رب کی طرف جا رہا ہوں، عنقریب وہ مجھے راستہ دکھائے گا۔ اے میرے رب! تو مجھے

مِّنَ الصَّالِحِينَ ۖ فَبَشِّرْهُ بِغُلَامٍ حَلِيمٍ ۖ فَلَمَّا بَلَغَ مَعَهُ

صلحاء میں سے اولاد عطا کر۔ تو ہم نے انہیں بشارت دی حلم والے لڑکے کی۔ پھر جب وہ لڑکا ابراہیم (علیہ السلام) کے ساتھ

السَّعْيِ قَالَ يَبْنَىٰ إِنِّي أَرَىٰ فِي الْمَنَامِ أَنِّي أَذْبَحُكَ

دوڑنے (کی عمر) کو پہنچ گیا، تو ابراہیم (علیہ السلام) نے فرمایا اے میرے بیٹے! میں خواب دیکھ رہا ہوں کہ میں تجھے ذبح کر رہا

فَانظُرْ مَاذَا تَرَىٰ ۖ قَالَ يَآبَتِ افْعَلْ مَا تُؤْمَرُ ۖ

ہوں، اس لیے تو دیکھ لے، تیری کیا رائے ہے؟ بیٹے نے کہا کہ اے میرے با! آپ کر گزریئے جس کا آپ کو حکم دیا جا رہا ہے۔

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ مِنَ الصَّابِرِينَ ۖ فَلَمَّا أَسْلَمَا

اگر اللہ نے چاہا تو عنقریب آپ مجھے صبر کرنے والا پائیں گے۔ پھر جب دونوں نے حکم مان لیا اور ابراہیم (علیہ

وَتَلَّهُ لِلْجَبِينِ ۖ وَنَادَيْنَاهُ أَنْ يَا بُرْهِيمُ ۖ قَدْ

(السلام) نے بیٹے کو پیشانی کے بل لٹا دیا۔ اور ہم نے ابراہیم (علیہ السلام) کو آواز دی کہ اے ابراہیم! یقیناً

صَدَقْتَ الرَّءْيَا إِنَّا كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۖ

آپ نے خواب سچ کر دکھایا۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

إِنَّ هَذَا لَهُوَ أَلْبَسُوا الْمُبِينَ ۖ وَقَدَيْنَاهُ بِذَبْحٍ

البتہ یہ کھلا امتحان تھا۔ اور ہم نے ایک عظیم ذبیحہ انہیں فدیہ میں

عَظِيمٍ ۖ وَتَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْآخِرِينَ ۖ سَلَّمَ

دیا۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو ابراہیم

عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ۖ كَذَلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۖ إِنَّهُ

(علیہ السلام) پر۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔ بے شک وہ

مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۖ وَبَشِّرْهُ بِإِسْحَاقَ نَبِيًّا

ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور ہم نے انہیں بشارت دی اسحاق (علیہ السلام) کی جو نبی ہوں گے،

مِّنَ الصَّالِحِينَ ۖ وَبَارَكْنَا عَلَيْهِ وَعَلَىٰ إِسْحَاقَ ۖ

صلحاء میں سے ہوں گے۔ اور ہم نے اُن پر اور اسحاق (علیہ السلام) پر برکتیں نازل فرمائیں۔

وَمَنْ ذَرِيَّتَهُمَا حُسْنٌ وَظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ مُبِينٌ ۖ وَلَقَدْ مَنَّا

اور دونوں کی اولاد میں سے کچھ نیک ہیں اور کچھ اپنی جان پر کھلا ظلم کرنے والے ہیں۔ یقیناً ہم نے

عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ۝ وَ نَجَّيْنَاهُمَا وَ قَوْمَهُمَا

موسیٰ (علیہ السلام) اور ہارون (علیہ السلام) پر احسان کیا۔ اور ہم نے اُن دونوں کو اور اُن کی قوم کو بھاری

مِّنَ الْكَرْبِ الْعَظِيمِ ۝ وَ نَصَرْنَاهُمْ فَاَنْتَوُا هُمُ الْغَالِبِينَ ۝

مصیبت سے نجات دی۔ اور ہم نے اُن کی نصرت کی، پھر وہی غالب رہے۔

وَ اتَيْنَاهُمَا الْكِتَابَ الْمُسْتَبِينَ ۝ وَ هَدَيْنَاهُمَا الصِّرَاطَ

اور ہم نے اُن دونوں کو صاف صاف بیان کرنے والی کتاب دی۔ اور ہم نے اُن دونوں کو سیدھے راستہ کی

الْمُسْتَقِيمَ ۝ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِمَا فِي الْاٰخِرِينَ ۝ سَلَّمَ

رہنمائی کی۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔ سلامتی ہو

عَلَىٰ مُوسَىٰ وَ هَارُونَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

موسیٰ اور ہارون (علیہما السلام) پر۔ یقیناً ہم نیکی کرنے والوں کو اسی طرح بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُمْ مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَ اِنَّ الْيَاسَ

وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور یقیناً الیاس (علیہ السلام)

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ اِذْ قَالَ لِقَوْمِهِ اَلَا تَتَّقُونَ ۝ اَتَدْعُونَ

پیغمبروں میں سے تھے۔ جب انہوں نے اپنی قوم سے فرمایا کیا تم ڈرتے نہیں ہو؟ کیا تم پکارتے ہو

بَعْلًا وَ تَذَرُونَ اَحْسَنَ الْخَالِقِينَ ۝ اللّٰهُ رَبُّكُمْ وَ رَبُّ

بعل بت کو اور تم چھوڑ دیتے ہو بنانے والوں میں سب سے بہترین بنانے والے اللہ کو، اپنے رب کو اور اپنے

اَبَآئِكُمُ الْاَوَّلِينَ ۝ فَكَذَّبُوهُ فَاتَمَّهُمْ لِهٰضِرُونَ ۝

پہلے باپ داداؤں کے رب کو۔ پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا، پھر وہ ضرور پکڑے جائیں گے۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِينَ ۝ وَ تَرَكْنَا عَلَيْهِ فِي الْاٰخِرِينَ ۝

مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔ اور ہم نے اُن کا تذکرہ پیچھے آنے والوں میں چھوڑ دیا۔

سَلَّمَ عَلٰٓى اِلٰٓ يَاسِيْنَ ۝ اِنَّا كَذٰلِكَ نَجْزِي الْمُحْسِنِينَ ۝

سلامتی ہو الیاسین پر۔ اسی طرح ہم نیکی کرنے والوں کو بدلہ دیتے ہیں۔

اِنَّهُ مِّنْ عِبَادِنَا الْمُؤْمِنِينَ ۝ وَ اِنَّ لُّوطًا

یقیناً وہ ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔ اور یقیناً لوط (علیہ السلام) پیغمبروں

لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ۝ اِذْ بَحَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ اَجْمَعِينَ ۝ اِلَّا عَجُوزًا

میں سے تھے۔ جب کہ ہم نے انہیں اور اُن کے گھر والوں کو، سب کو نجات دی۔ مگر بڑھیا

فِي الْغَابِرِينَ ﴿۱۳۵﴾ ثُمَّ دَمَرْنَا الْآخَرِينَ ﴿۱۳۶﴾ وَإِنَّكُمْ لَتَمُرُّونَ

جو ہلاک ہونے والوں میں ہو گئی۔ پھر ہم نے دوسروں کو ہلاک کر دیا۔ اور یقیناً تم اُن پر صبح

عَلَيْهِمْ مُّصْبِحِينَ ﴿۱۳۷﴾ وَبِالْأَيْلِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿۱۳۸﴾

اور رات کے وقت گذرتے ہو۔ کیا پھر تم عقل نہیں رکھتے؟

وَإِنَّ يُونُسَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ ﴿۱۳۹﴾ إِذْ أَبَقَ إِلَى الْفُلْكِ الْمَشْحُونِ ﴿۱۴۰﴾

اور یقیناً یونس (علیہ السلام) پیغمبروں میں سے تھے۔ جب وہ بھری ہوئی کشتی کی طرف بھاگے۔

فَسَاهَمَ فَكَانَ مِنَ الْمُدْحَضِينَ ﴿۱۴۱﴾ فَالْتَقَمَهُ الْحُوتُ

پھر کشتی والوں نے قرعہ اندازی کی، پس وہ سمندر میں ڈالے جانے والے ہو گئے۔ پھر اُن کو مچھلی نے لقمہ بنا لیا

وَهُوَ مُلِيمٌ ﴿۱۴۲﴾ فَلَوْلَا أَنَّهُ كَانَ مِنَ الْمُسَبِّحِينَ ﴿۱۴۳﴾ لَلَبِثَ

اس حال میں کہ یہ اپنے کو ملامت کر رہے تھے۔ پھر اگر وہ تسبیح کرنے والے نہ ہوتے۔ تو ضرور وہ قبروں

فِي بَطْنِهِ إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۱۴۴﴾ فَنَبَذْنَاهُ بِالْعَرَاءِ وَهُوَ

سے مُردے اٹھائے جانے کے دن تک مچھلی کے پیٹ میں رہتے۔ پھر ہم نے اُنہیں پھینک دیا کھلے میدان میں اس حال

سَقِيمٌ ﴿۱۴۵﴾ وَأَنْبَتْنَا عَلَيْهِ شَجَرَةً مِّنْ يَّقْطِينٍ ﴿۱۴۶﴾

میں کہ وہ بیمار تھے۔ اور ہم نے اُن پر ایک بیل دار درخت اگا دیا۔

وَ أَرْسَلْنَاهُ إِلَى مِائَةِ أَلْفٍ أَوْ يَزِيدُونَ ﴿۱۴۷﴾ فَأَمَّنُوا

اور ہم نے اُن کو ایک لاکھ یا زیادہ انسانوں کی طرف رسول بنا کر بھیجا۔ پس وہ ایمان لائے،

فَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿۱۴۸﴾ فَاسْتَفْتِهِمَ أَلِرَبِّكَ الْبَنَاتُ

تو ہم نے انہیں متمتع کیا ایک وقت تک کے لیے۔ پھر آپ اُن سے پوچھے کیا آپ کے رب کے لیے بیٹیاں اور

وَلَهُمُ الْبَنُونَ ﴿۱۴۹﴾ أَمْ خَلَقْنَا الْمَلَائِكَةَ إِنَاثًا وَهُمْ

اُن کے لیے بیٹے؟ یا ہم نے فرشتوں کو بیٹیاں بنایا اس حال میں کہ وہ

شَهِدُونَ ﴿۱۵۰﴾ أَلَا إِنَّهُمْ مِّنْ إِفْكِهِمْ لَيَقُولُونَ ﴿۱۵۱﴾

دیکھ رہے تھے؟ سنو! یقیناً وہ اپنے پاس سے گھڑا ہوا جھوٹ بک رہے ہیں۔

وَلَدَ اللَّهُ ۚ وَإِنَّهُمْ لَكَاذِبُونَ ﴿۱۵۲﴾ أَصْطَفَى الْبَنَاتِ

کہ اللہ نے اولاد بنائی ہے۔ اور یقیناً یہ جھوٹے ہیں۔ کیا اللہ نے بیٹیاں چن کر خود لیں

عَلَى الْبَنِينَ ﴿۱۵۳﴾ مَا لَكُمْ ۖ كَيْفَ تَحْكُمُونَ ﴿۱۵۴﴾ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿۱۵۵﴾

بیٹوں کے مقابلہ میں؟ تمہیں کیا ہوا، تم کیسے فیصلے کرتے ہو؟ کیا تم نصیحت نہیں پکڑتے؟

أَمْ لَكُمْ سُلْطٰنٌ مُّبِیْنٌ ﴿۱۵۱﴾ فَاتُوا بِكِتٰبِكُمْ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۱۵۲﴾

یا تمہارے پاس روشن دلیل ہے؟ تو اپنی کتاب لاؤ اگر تم سچے ہو۔

وَجَعَلُوا بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْجَنَّةِ نَسَبًا ۚ وَلَقَدْ عَلِمَتِ الْجِنَّةُ

اور یہ اللہ اور جنات کے درمیان نسب بیان کرتے ہیں۔ حالانکہ جنات کو پکا یقین ہے

اِنَّهُمْ لَمُحْضَرُوْنَ ﴿۱۵۳﴾ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا یَصِفُوْنَ ﴿۱۵۴﴾

کہ وہ حاضر کئے جائیں گے۔ اللہ پاک ہے اُن چیزوں سے جو یہ بیان کرتے ہیں۔

اِلَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِیْنَ ﴿۱۵۵﴾ فَاتَّكُمُ وَمَا تَعْبُدُوْنَ ﴿۱۵۶﴾ مَا اَنْتُمْ

مگر اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے۔ پھر تم اور وہ جن کی تم عبادت کرتے ہو، اللہ کے خلاف

عَلِیْهِ بِفِتْنٰیْنَ ﴿۱۵۷﴾ اِلَّا مَنْ هُوَ صَالِ الْجَحِیْمِ ﴿۱۵۸﴾ وَمَا مَنَّا

گمراہ نہیں کر سکتے، مگر اسی کو جو جہنم رسید ہونے والا ہے۔ (مشرکین کے برعکس فرشتے تو کہتے ہیں)

اِلَّا لَهٗ مَقَامٌ مَّعْلُوْمٌ ﴿۱۵۹﴾ وَاِنَّا لَنَحْنُ الصّٰقُوْنَ ﴿۱۶۰﴾

اور ہم میں سے ہر ایک کا مقام متعین ہے۔ اور ہم تو صف بناتے ہیں۔

وَاِنَّا لَنَحْنُ الْمُسَبِّحُوْنَ ﴿۱۶۱﴾ وَاِنْ كَانُوْا لَیْقُوْلُوْنَ ﴿۱۶۲﴾ لَوْ اَنَّ عِنْدَنَا

اور ہم تو تسبیح کرنے والے ہیں۔ حالانکہ یہ مشرک کہتے تھے کہ اگر ہمارے پاس

ذِكْرًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ ﴿۱۶۳﴾ لَكُنَّا عِبَادَ اللّٰهِ الْمُخْلِصِیْنَ ﴿۱۶۴﴾

پہلے لوگوں کی نصیحت ہوتی، تو ضرور ہم اللہ کے خالص کیے ہوئے بندے ہو جاتے۔

فَكَفَرُوْا بِهٖ فَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ ﴿۱۶۵﴾ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا

پھر انہوں نے اسی کے ساتھ کفر کیا، پھر جلد ہی انہیں پتہ چل جائے گا۔ اور یقیناً ہمارے بھیجے ہوئے

لِعِبَادِنَا الْمُرْسَلِیْنَ ﴿۱۶۶﴾ اِنَّهُمْ لَھُمُ الْمَنْصُورُوْنَ ﴿۱۶۷﴾

پیغمبروں کے متعلق ہمارا پہلے سے حکم ہو چکا ہے، کہ اُن کی ضرور نصرت کی جائے گی۔

وَ اِنْ جُنَدْنَا لَھُمُ الْغٰلِبُوْنَ ﴿۱۶۸﴾ فَتَوَلَّ عَنْھُمْ حَتّٰی حِیْنٍ ﴿۱۶۹﴾

اور ہمارا لشکر ہی غالب رہے گا۔ اس لیے آپ اُن سے ایک وقت تک منہ پھیر لیجیے۔

وَ اَبْصِرْھُمْ فَسَوْفَ یُبْصِرُوْنَ ﴿۱۷۰﴾ اَفِیْعٰذِیْنَا یَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿۱۷۱﴾

اور آپ اُن کو دیکھتے رہئے، پھر وہ بھی دیکھ لیں گے۔ کیا ہمارا عذاب یہ جلدی طلب کر رہے ہیں؟

فَاِذَا نَزَلَ بِسَاحَتِھُمْ فَسَآءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِیْنَ ﴿۱۷۲﴾ وَتَوَلَّ

پھر جب عذاب اُن کے آنگن میں اترے گا، تو اُن لوگوں کی صبح بری ہوگی جنہیں ڈرایا گیا تھا۔ اور آپ

عَنْهُمْ حَتَّىٰ حِينٍ ۝۱۷۸ وَابْصُرْ فَسَوْفَ يُبْصِرُونَ ۝۱۷۹

اُن سے ایک وقت تک اعراض کیجیے۔ اور آپ دیکھتے رہئے، پھر وہ بھی دیکھ لیں گے۔

سُبْحَنَ رَبِّكَ رَبِّ الْعِزَّةِ عَمَّا يَصِفُونَ ۝۱۸۰ وَ سَلَّمَ

آپ کا رب پاک ہے، عزت والا رب ہے، پاک ہے اُن باتوں سے جو یہ بیان کر رہے ہیں۔ اور سلامتی ہو

عَلَى الْمُرْسَلِينَ ۝۱۸۱ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۝۱۸۲

پیغمبروں پر۔ اور تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔

۵۸

رُكُوعَاتُهَا ۵

(۳۸) سُورَةُ الْحَجِّ بِمَكِّيَّتِهَا (۳۸)

آيَاتُهَا ۸۸

اور ۵ رکوع ہیں

سورۃ ص مکہ میں نازل ہوئی

اس میں ۸۸ آیتیں ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

ص وَالْقُرْآنِ ذِي الذِّكْرِ ۝۱۸۳ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا

ص، نصیحت والے قرآن کی قسم! بلکہ وہ لوگ جو کافر ہیں

فِي عِزَّةٍ وَشِقَاقٍ ۝۱۸۴ كَمْ أَهْلَكْنَا مِنْ قَبْلِهِمْ مِنْ قَرْنٍ

وہ زبردستی اور مخالفت میں ہیں۔ ان سے پہلے بہت سی قوموں کو ہم نے ہلاک کیا،

فَنَادَوْا وَلَا تَجِئْ حِينِ مَنَاصٍ ۝۱۸۵ وَعَجَبُوا أَنْ جَاءَهُمْ

پھر انہوں نے پکارا، اور وہ چھٹکارے کا وقت نہیں تھا۔ اور اُن کو تعجب ہوا اس بات سے کہ اُن کے پاس

مُنْذِرٌ مِّنْهُمْ ۝۱۸۶ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سِحْرٌ كَذَّابٌ ۝۱۸۷

اُنہی میں سے ایک ڈرانے والا آیا۔ اور کافروں نے کہا کہ یہ جھوٹا جادوگر ہے۔

أَجْعَلِ الْآلِهَةَ إِلَهًا وَاحِدًا ۝۱۸۸ إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ عَجَابٌ ۝۱۸۹

کیا اس نے تمام معبودوں کا ایک معبود بنا دیا؟ یقیناً یہ بڑی عجیب بات ہے۔

وَأَنْطَلَقَ الْمَلَأُ مِنْهُمْ أَنْ امْشُوا وَاصْبِرُوا عَلَىٰ آلِهَتِكُمْ ۝۱۹۰

اور اُن کے سردار یہ کہتے ہوئے چلے گئے کہ تم بھی چلو اور اپنے معبودوں ہی کے ساتھ چپکے رہو۔

إِنَّ هَذَا لَشَيْءٌ يُرَادُ ۝۱۹۱ مَا سَمِعْنَا بِهَذَا فِي الْمِلَّةِ

یہ تو کوئی غرض والی بات ہے۔ اس کو ہم نے پچھلے دین میں

الْأُخْرَىٰ ۝۱۹۲ إِنَّ هَذَا إِلَّا اخْتِلَاقٌ ۝۱۹۳ أُنْزِلَ عَلَيْهِ الذِّكْرُ

نہیں سنا۔ یقیناً یہ تو صرف گھڑی ہوئی بات ہے۔ ہمارے درمیان میں سے کیا اسی پر یہ قرآن

مَنْ بَيْنَنَا بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ مِّنْ ذِكْرِيۚ

اتارا گیا؟ بلکہ وہ میرے ذکر کی طرف سے شک میں ہیں۔

بَلْ لَّتَأْيِيذُ وَفُؤَاعَذَابٍ ۖ أَمْ عِنْدَهُمْ خَزَائِنُ رَحْمَةِ رَبِّكَ

بلکہ اب تک انہوں نے میرا عذاب چکھا نہیں۔ یا اُن کے پاس تیرے رب کی رحمت کے خزانے ہیں؟

الْعَزِيزِ الْوَهَّابِ ۙ أَمْ لَهُمْ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

جوز بردست ہے، بہت دینے والا ہے۔ یا اُن کے لیے آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی

وَمَا بَيْنَهُمَاۙ فَلَا يَتَّقُوا۟ فِي الْاَسْبَابِ ۚ جُنْدٌ مَّا هُنَالِكَ

سلطنت ہے؟ تو انہیں چاہئے کہ رسیوں کے ذریعہ اوپر چڑھ جائیں۔ یہ بھی ایک فوج ہے اُن گروہوں

مَهْزُومٌ مِّنَ الْاَحْزَابِ ۙ كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ وَّعَادٌ

میں سے جو یہاں شکست کھا چکے ہیں۔ اُن سے پہلے قوم نوح اور قوم عاد

وَفِرْعَوْنُ ذُو الْاَوْتَادِ ۙ وَثَمُودُ وَقَوْمُ لُوطٍ وَّاَصْحٰبُ

اور میخوں والے فرعون نے اور قوم ثمود اور قوم لوط اور ایکہ والوں

لَيْكَةِۙ اُولٰٓئِكَ الْاَحْزَابُ ۚ اِنْ كُلُّ اِلَّا كَذَّبَ

نے بھی تکذیب کی۔ یہی گروہ ہیں۔ ان سب ہی نے رسولوں کو

الرُّسُلَ فَحَقَّ عِقَابِ ۙ وَمَا يَنْظُرُ هَٰؤُلَاءِ اِلَّا صَيْحَةً

جھٹلایا، پھر میرا عذاب نازل ہوا۔ اور یہ منتظر نہیں ہیں مگر ایک لمبی

وَاحِدَةً مَّا لَهَا مِنْ فَوَاقٍ ۙ وَقَالُوا رَبَّنَا عَجِّلْ لَنَا

آواز کے، جس کے لیے درمیانی وقفہ نہیں ہے۔ اور انہوں نے کہا کہ اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے

قَطَنًا قَبْلَ يَوْمِ الْحِسَابِ ۙ اِصْبِرْ عَلٰی مَا يَقُوْلُوْنَ

حساب کے دن سے پہلے ہمارا حساب جلدی لے لے۔ آپ صبر کیجیے اُن باتوں پر جو یہ کہہ رہے ہیں اور ہمارے

وَاذْكُرْ عَبْدَنَا دَاوُدَ ذَا الْاَيْدِیۡ اِنَّهٗ اَوَّابٌ ۙ اِنَّا سَخَرْنَا

بندہ داؤد (علیہ السلام) کا تذکرہ کیجیے جو قوت والے تھے۔ وہ اللہ کی طرف بہت رجوع ہونے والے تھے۔ ہم نے اُن

الْجِبَالِ مَعَهٗ يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْاِشْرَاقِ ۙ وَالطَّيْرِ

کے ساتھ پہاڑوں کو مسخر کیا تھا جو تسبیح کرتے تھے شام اور صبح کے وقت۔ اور پرندے بھی

مَحْشُورَةً ۙ كُلُّ لَهٗ اَوَّابٌ ۙ وَشَدَدْنَا مُلْكَهُۥ وَاتَيْنَهُ

اکٹھے ہو کر۔ سب مل کر اللہ کے آگے رجوع ہوتے تھے۔ اور ہم نے اُن کی سلطنت کو مضبوط کیا تھا اور ہم نے

الْحِكْمَةُ وَ فَصَلَ الْخُطَابَ ۝ وَهَلْ أَتَاكَ نَبُؤُا الْخُصْمِ

انہیں حکمت اور فصل خطاب دیا تھا۔ اور کیا آپ کے پاس مدعیوں کی خبر پہنچی،

إِذْ تَسَوَّرُوا الْيَحْرَابَ ۝ إِذْ دَخَلُوا عَلَى دَاوُدَ فَفَزِعَ مِنْهُمْ قَالُوا

جب وہ دیوار پھلانگ کر محراب میں آئے۔ داؤد (علیہ السلام) پر جب وہ داخل ہوئے تو وہ اُن سے گھبرائے، انہوں

لَا تَخَفْ خَصْمِينَ بَغَى بَعْضُنَا عَلَى بَعْضٍ فَاحْكُم بَيْنَنَا

نے کہا کہ آپ نہ ڈریئے۔ ہم دودعی ہیں، ہم میں سے ایک نے دوسرے پر زیادتی کی ہے، اس لیے آپ ہمارے

بِالْحَقِّ وَلَا تَشْطِطْ وَاهِدِنَا إِلَى سَوَاءِ الصِّرَاطِ ۝

درمیان حق کے مطابق فیصلہ کیجیے اور زیادتی نہ کیجیے اور ہماری سیدھے راستہ کی طرف رہنمائی کیجیے۔

إِن هَذَا أَخِي لَهُ تِسْعٌ وَتِسْعُونَ نَجْعَةً وَلِي نَجْعَةٌ وَاحِدَةٌ

یہ میرا بھائی ہے۔ اس کی ننانوے بھیڑیں تھیں اور میری ایک بھیڑ تھی۔

فَقَالَ أَكْفَلْنِيهَا وَعَزَّنِي فِي الْخُطَابِ ۝ قَالَ لَقَدْ ظَلَمَكَ

تو یہ کہتا ہے کہ وہ ایک بھی تو مجھے دے دے اور بات میں مجھ پر زبردستی کرتا ہے۔ داؤد (علیہ السلام) نے

سُؤَالَ نَجَّتِكَ إِلَى نِعَاجِهِ ۝ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ الْخُلَطَاءِ

فرمایا اس نے تیری بھیڑ اپنی بھیڑوں میں ملانے کے لیے مانگ کر تجھ پر ظلم کیا۔ اور اکثر شریک

لَيَبْغِي بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

ایک دوسرے پر زیادتی ہی کرتے ہیں، مگر جو ایمان لائے اور نیک کام

الصَّالِحِينَ وَقَلِيلٌ مَّا هُمْ ۖ وَظَنَّ دَاوُدُ أَنَّمَا فَتَتْهُ

کرتے رہے اور ایسے لوگ تھوڑے ہیں۔ اور داؤد (علیہ السلام) نے گمان کیا کہ ہم نے اُن کا امتحان لیا

فَاسْتَغْفَرَ رَبَّهُ وَخَرَّ رَاكِعًا وَأَنَابَ ۝ فَعَفَرْنَا لَهُ ذَلِكَ ۝

تو انہوں نے اپنے رب سے استغفار کیا اور سجدہ میں گر پڑے اور توبہ کی۔ تو ہم نے اُن کی یہ خطا معاف کر دی۔

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۖ يَدَاوُدُ إِنَّا جَعَلْنَاكَ

اور اُن کا ہمارے نزدیک بڑا مرتبہ ہے اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اے داؤد! ہم نے آپ کو جانشین

خَلِيفَةً فِي الْأَرْضِ فَاحْكُم بَيْنَ النَّاسِ بِالْحَقِّ وَلَا تَتَّبِعِ

بنایا زمین میں، اس لیے آپ انسانوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کیجیے اور خواہش کے پیچھے

الْهَوَىٰ فَيُضِلَّكَ عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ۚ إِنَّ الَّذِينَ يِضِلُّونَ

نہ چلے، ورنہ یہ خواہش آپ کو اللہ کے راستہ سے گمراہ کر دے گی۔ یقیناً جو اللہ کے راستہ سے

عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ لَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌۢ بِمَا نَسُوا يَوْمَ

بھٹکتے ہیں، ان کے لیے سخت عذاب ہے اس وجہ سے کہ انہوں نے حساب کے دن کو

الْحِسَابِ ۝ وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا

بھلا دیا۔ اور ہم نے آسمان اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزیں بیکار نہیں

بِاطِلًاۚ ذَٰلِكَ ظَنُّ الَّذِينَ كَفَرُوا۟ فَوَيْلٌۢ لِلَّذِينَ كَفَرُوا۟

بنائیں۔ یہ تو کافروں کا گمان ہے۔ پھر کافروں کے لیے دوزخ سے

مِنَ النَّارِ ۝ أَمْ يُجْعَلُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ہلاکت ہے۔ کیا ہم اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے

كَالْمُفْسِدِينَ فِي الْأَرْضِ أَمْ يُجْعَلُ الْبَقِيَّةُ الْكَافِرِينَ ۝

زمین میں فساد پھیلانے والوں کے مانند کر دیں گے؟ یا ہم متقیوں کو فاجروں کی طرح کر دیں گے؟

كُتِبَ۟ إِلَيْنَا إِلَيْكَ مُبْرَكٌۭ لَّيَذَّبَرُوا۟ إِلَيْهِ وَلِيَتَذَكَّرَ أُولُوا۟

یہ مبارک کتاب ہے جو ہم نے آپ کی طرف اتاری ہے تاکہ یہ اس کی آیتوں میں غور کریں اور تاکہ عقل والے

الْأَلْبَابِ ۝ وَوَهَبْنَا لِذَاوُدَ سُلَيْمٰنَ ۖ نَعَمَ الْعَبْدُ ۚ إِنَّهُۥ

نصیحت پکڑیں۔ اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو سلیمان (علیہ السلام) عطا کیے۔ کتنے اچھے بندے تھے! یقیناً وہ اللہ کی طرف

أَوَابٌ ۝ اِذْ عَرَضَ عَلَيْهِ بِالْعَشيِّ الصَّفِيۡتُ الْجَيَادُ ۝

رجوع کرنے والے تھے۔ جب اُن کے سامنے شام کے وقت تین پیروں پر کھڑے رہنے والے عمدہ گھوڑے پیش کیے گئے۔

فَقَالَ اِنِّیْۤ اَحْبَبْتُ حُبَّ الْخَيْرِ عَنْ ذِكْرِ رَبِّیْۤ

تو سلیمان (علیہ السلام) نے کہا کہ میں نے رب کی یاد چھوڑ کر مال سے محبت کر لی

حَتّٰی تَوَارَتْ بِالْحِجَابِ ۝ رُدُّوْهَا عَلَیَّ ۖ فَطَفِقَ مَسْحًاۚ بِالسُّوقِ

یہاں تک کہ سورج پردہ میں چھپ گیا۔ وہ گھوڑے میرے سامنے پیش کرو۔ پھر وہ اُن کی پنڈلیوں اور گردنوں پر تلوار

وَالْأَعْنَاقِ ۝ وَلَقَدْ فَتَنَّا سُلَیْمٰنَ ۖ وَآلَقَيْنَا عَلٰی كُرْسِيِّہٖ

چلانے لگے۔ تحقیق کہ ہم نے سلیمان (علیہ السلام) کا امتحان لیا اور ہم نے اُن کی کرسی پر ایک دھڑکو ڈال دیا، پھر

جَسَدًا ثُمَّ اَنَابَ ۝ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِّیْ وَهَبْ لِّیْ مُلْكًا

وہ اللہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ کہنے لگے اے میرے رب! تو میری مغفرت کر دے اور مجھے ایسی سلطنت عطا فرما

لَّا یُنَبِّغِیْ لِاحِدٍ مِّنْۢ بَعْدِیْ اَنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ ۝ فَسَخَرْنَا

جو میرے بعد کسی کے لیے سزاوار نہ ہو۔ یقیناً تو بہت زیادہ عطا کرنے والا ہے۔ پھر ہم نے

لَهُ الرِّيحُ تَجْرِي بِأَمْرِهِ رُخَاءً حَيْثُ أَصَابَ ۝ وَالشَّيْطَانُ

اُن کے لیے ہوا کو تابع کیا جو چلتی تھی سلیمان (علیہ السلام) کے حکم سے نرمی سے جہاں وہ چاہتے۔ اور ہر تعمیر کرنے

كُلِّ بَنَاءٍ وَغَوَاصٍ ۝ وَآخِرِينَ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ ۝

والے اور غوطہ لگانے والے شیاطین کو تابع کیا۔ اور دوسرے زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوتے تھے۔

هَذَا عَطَاؤُنَا فَامْنُنْ أَوْ أَمْسِكْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝

یہ ہماری عطا ہے، پھر آپ احسان کیجیے یا روکے رکھئے، کچھ حساب نہ ہوگا۔

وَإِنَّ لَهُ عِنْدَنَا لَزُلْفَىٰ وَحُسْنَ مَّآبٍ ۝ وَادْكُرْ عَبْدَنَا أَيُّوبَ ۝

اور اُن کا ہمارے ہاں بڑا مرتبہ اور اچھا ٹھکانا ہے۔ اور یاد کیجیے ہمارے بندہ ایوب (علیہ السلام) کو۔

إِذْ نَادَىٰ رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ ۝

جب کہ انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے تکلیف اور اذیت پہنچائی ہے۔

أَرْكُضْ بِرَجْلِكَ ۖ هَذَا مُغْتَسَلٌ بَارِدٌ وَشَرَابٌ ۝

(اللہ نے فرمایا) آپ اپنا پیر زمین سے رگڑئیے۔ یہ ٹھنڈا پینے اور نہانے کا پانی ہے۔

وَوَهَبْنَا لَهُ أَهْلَهُ وَمِثْلَهُم مَّعَهُمْ رَحْمَةً مِنَّا وَذِكْرَىٰ

اور ہم نے اُن کو اُن کے گھر والے اور اُن کے جیسے اُن کے ساتھ اور بھی عطا کیے اپنی رحمت سے اور عقل والوں کے لیے

لِأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ وَخُذْ بِيَدِكَ ضِغْثًا فَاضْرِبْ بِهِ

نصیحت کے طور پر۔ اور (ہم نے کہا) آپ اپنے ہاتھ میں (تکوں کا) ایک گٹھر لیجیے، پھر اسے ماریے

وَلَا تَحْنُطْ ۖ إِنَّا وَجَدْنَاهُ صَابِرًا ۖ نِعْمَ الْعَبْدُ ۖ إِنَّهُ

اور قسم نہ توڑئیے۔ ہم نے اُن کو صابر پایا۔ کتنے اچھے بندے تھے! وہ اللہ کی طرف

أَوَّابٌ ۝ وَادْكُرْ عَبْدَنَا إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ أُولَىٰ

رجوع ہونے والے تھے۔ اور آپ ہمارے بندے ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السلام) کا تذکرہ کیجیے جو

الْأَيْدِي وَالْأَبْصَارِ ۝ إِنَّا أَخْلَصْنَاهُمْ بِخَالِصَةٍ ذِكْرَىٰ

ہاتھوں اور آنکھوں والے تھے۔ یقیناً ہم نے انہیں دارِ آخرت کی یاد کے لیے خالص

الدَّارِ ۝ وَإِنَّهُمْ عِنْدَنَا لَمِنَ الْمُصْطَفَيْنَ الْأَخْيَارِ ۝

کیا تھا۔ اور وہ ہمارے نزدیک البتہ اچھے منتخب کیے ہوئے بندوں میں سے تھے۔

وَادْكُرْ إِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَذَا الْكِفْلِ ۖ وَكُلٌّ مِنَ الْأَخْيَارِ ۝

اور آپ تذکرہ کیجیے اسماعیل اور یسع اور ذوالکفل (علیہم السلام) کا۔ اور سب کے سب اچھے لوگوں میں سے تھے۔

یہ نصیحت ہے۔ اور متقیوں کے لیے اچھا انجام ضرور ہے۔ جنات	هَذَا ذِكْرٌ وَإِنَّ لِلْمُتَّقِينَ لَحُسْنَ مَآبٍ ﴿٥٤﴾ جَدَّتْ
عدن ہیں، جن کے دروازے اُن کے لیے کھلے ہوں گے۔ اُن میں وہ ٹیک لگائے ہوئے ہوں گے،	عَدْنٍ مُّفْتَحَةً لَّهُمْ الْبُيُوتُ ﴿٥٥﴾ مُتَّكِئِينَ فِيهَا يَدْعُونَ
اُن میں وہ مانگیں گے بہت سے میوے اور شراب۔ اور اُن کے پاس نیچی نگاہوں والی	فِيهَا بِفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ وَشَرَابٍ ﴿٥٦﴾ وَعِنْدَهُمْ قَصْرٌ
ہم عمر حوریں ہوں گی۔ (کہا جائے گا) یہ وہ نعمتیں ہیں جن کا حساب کے دن کے لیے تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔	الظَّرِفِ اُتْرَابٌ ﴿٥٧﴾ هَذَا مَا تُوْعَدُونَ لِيَوْمِ الْحِسَابِ ﴿٥٨﴾
یہ ہماری ایسی روزی ہے جس کے لیے ختم ہونا نہیں۔ یہ تو ہوگا۔ اور سرکشوں کا البتہ	إِنَّ هَذَا لِرِزْقِنَا مَا لَهُ مِنْ تَفَادٍ ﴿٥٩﴾ هَذَا لِلطَّاغِينَ
برا ٹھکانا ہے۔ جہنم ہے۔ جس میں وہ داخل ہوں گے۔ پھر وہ بری آرام گاہ ہے۔ یہ عذاب ہے،	لَشَرِّ مَآبٍ ﴿٦٠﴾ جَهَنَّمَ يَصْلَوْنَهَا فِئْسَ الْإِهَادُ ﴿٦١﴾ هَذَا
پھر انہیں چاہئے کہ اس کو چھیں گرم پانی اور پیپ۔ اور اسی شکل کے دوسرے عذاب بھی ہوں گے۔	فَلْيَذُوقُوهُ حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ ﴿٦٢﴾ وَآخِرُ مِنْ شَكْلَةٍ أَزْوَاجٌ ﴿٦٣﴾
(دوزخی کہیں گے) یہ ایک اور جماعت تمہارے ساتھ گھس رہی ہے۔ اُن کے لیے مرجانہ ہو۔ وہ آگ میں داخل	هَذَا فَوْجٌ مُّقْتَحِمٌ مَّعَكُمْ لَا مَرْجَاؤَ بِهِمْ ۖ إِنَّمَا صَالُوا
ہونے والے ہیں۔ وہ بولیں گے بلکہ تمہارے لیے مرجانہ ہو۔ تم ہی نے اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا،	النَّارِ ﴿٦٤﴾ قَالُوا بَلْ أَنْتُمْ لَا مَرْجَاؤَ بِكُمْ ۖ أَنْتُمْ قَدْ مَتَّبَعُوا
پھر یہ بری ٹھہرنے کی جگہ ہے۔ وہ کہیں گے اے ہمارے رب! جس نے بھی اس کو ہمارے لیے پہلے سے تیار کیا ہو،	لَنَا ۖ فِئْسَ الْقَرَارُ ﴿٦٥﴾ قَالُوا رَبَّنَا مَنْ قَدَّمَ لَنَا هَذَا
تو تو اسے دوزخ میں دوگنا عذاب دے۔ اور وہ کہیں گے کہ کیا ہوا کہ ہم نہیں	فَزِدْهُ عَذَابًا ضِعْفًا فِي النَّارِ ﴿٦٦﴾ وَقَالُوا مَا لَنَا لَا نَرَى
دیکھتے اُن مردوں کو جن کو ہم برا سمجھتے تھے؟ کیا اُن کو ہم نے مذاق بنایا تھا	رِجَالًا كُنَّا نَعُدُّهُمْ مِنَ الْأَشْرَارِ ﴿٦٧﴾ اتَّخَذْنَاهُمْ سَخِرِيًّا
یا اُن سے ہماری نگاہیں چوک گئی ہیں؟ بے شک یہ حق ہے، دوزخیوں کا	أَمْ زَاغَتْ عَنْهُمْ الْأَبْصَارُ ﴿٦٨﴾ إِنَّ ذَلِكَ لَحَقٌّ تَخَاصُمُ

أَهْلِ النَّارِ ۖ قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ ۖ وَمَا مِنْ إِلَهٍ

آپس میں جھگڑنا۔ آپ فرما دیجیے کہ میں تو صرف ڈرانے والا ہوں۔ اور کوئی معبود نہیں

إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۖ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

مگر اللہ جو یکتا ہے، غالب ہے۔ آسمانوں اور زمین اور اُن کے درمیان کی چیزوں کا رب ہے،

وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۖ قُلْ هُوَ نَبَأٌ عَظِيمٌ ۖ أَنْتُمْ عَنْهُ

زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے کہ یہ عظیم خبر ہے۔ جس سے تم

مُعْرِضُونَ ۖ مَا كَانَ لِي مِنْ عِلْمٍ بِالْمَلَأِ الْأَعْلَى

اعراض کر رہے ہو۔ مجھے ملا اعلیٰ کا علم نہیں تھا

إِذْ يَخْتَصِمُونَ ۖ إِنْ يُؤْخَىٰ إِلَىٰ إِلَآ أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ

جب وہ جھگڑ رہے تھے۔ میری طرف تو صرف وحی کیا جا رہا ہے کہ میں صاف صاف ڈرانے

مُبِينٌ ۖ إِذْ قَالَ رَبُّكَ لِلْمَلٰٓئِكَةِ إِنِّي خَالِقٌ بَشَرًا

والا ہوں۔ جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ یقیناً میں مٹی سے انسان کو پیدا کرنے

مِّنْ طِينٍ ۖ فَإِذَا سَوَّيْتُهُ وَنَفَخْتُ فِيهِ مِنْ رُّوحِي فَقَعُوا

والا ہوں۔ پھر جب میں اس کو پورا بنا لوں اور میں اس میں اپنی روح پھونک دوں

لَهُ سَاجِدِينَ ۖ فَسَجَدَ الْمَلٰٓئِكَةُ كُلُّهُمْ أَجْمَعُونَ ۖ

تو تم اس کے سامنے سجدہ میں گر جانا۔ پھر سب ہی فرشتوں نے اکٹھے سجدہ کیا۔

إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ اسْتَكْبَرَ وَكَانَ مِنَ الْكَافِرِينَ ۖ قَالَ يَا بَلِيسُ

مگر ابلیس نے۔ جس نے تکبر کیا اور وہ کافروں میں سے ہو گیا۔ اللہ نے فرمایا کہ اے ابلیس!

مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ لِمَا خَلَقْتُ بِإِيدِي ۖ اسْتَكْبَرْتَ

تجھے کس چیز نے روکا اس سے کہ تو سجدہ کرے اس کو جس کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا؟ کیا تو نے بڑا بننا چاہا

أَمْ كُنْتَ مِنَ الْعَالِينَ ۖ قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي

یا تو بلند مرتبہ والوں میں سے ہے؟ ابلیس نے کہا کہ میں اس سے بہتر ہوں۔ تو نے مجھے پیدا کیا ہے

مِنْ نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِنْ طِينٍ ۖ قَالَ فَاخْرُجْ مِنْهَا فَإِنَّكَ

آگ سے اور تو نے اس کو مٹی سے پیدا کیا ہے۔ اللہ نے فرمایا کہ تو جنت سے نکل، یقیناً تو

رَجِيمٌ ۖ وَإِنَّ عَلَيْكَ لَعْنَتِي إِلَىٰ يَوْمِ الدِّينِ ۖ

مردود ہے۔ اور تجھ پر حساب کے دن تک میری لعنت ہے۔

قَالَ رَبِّ فَأَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ﴿۵۰﴾ قَالَ فَإِنَّكَ

ابلیس نے کہا میرے رب! پھر تو مجھے مہلت دے اس دن تک جس دن قبروں سے مردے زندہ کیے جائیں گے۔ اللہ نے

مِنَ الْمُنْظَرِينَ ﴿۵۱﴾ إِلَى يَوْمِ الْوَقْتِ الْمَعْلُومِ ﴿۵۲﴾ قَالَ

فرمایا کہ یقیناً تو اُن میں سے ہے جنہیں مہلت دی گئی۔ مقررہ وقت کے دن تک۔ ابلیس نے کہا

فَبِعِزَّتِكَ لَا غُورِيَهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۳﴾ إِلَّا عِبَادَكَ مِنْهُمْ

کہ پھر تیری عزت کی قسم! میں ضرور اُن تمام کو گمراہ کروں گا۔ مگر تیرے بندے اُن میں سے جو خالص

الْمُخْلِصِينَ ﴿۵۴﴾ قَالَ فَالْحَقُّ وَالْحَقُّ أَقُولُ ﴿۵۵﴾ لَأَمْلَأَنَّ

کیے ہوئے ہیں۔ اللہ نے فرمایا کہ یہ حق ہے۔ اور حق ہی میں کہتا ہوں۔ کہ میں جہنم

جَهَنَّمَ مِنْكَ وَمِمَّنْ تَبِعَكَ مِنْهُمْ أَجْمَعِينَ ﴿۵۶﴾ قُلْ

ضرور بھروں گا تجھ سے اور اُن تمام سے جو اُن میں سے تیرے پیچھے چلیں گے۔ آپ فرما دیجیے

مَا أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ أَجْرٍ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُتَكَلِّفِينَ ﴿۵۷﴾

میں تم سے اس پر کوئی اجرت نہیں مانگتا اور میں تکلف کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔

إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ ﴿۵۸﴾ وَلَتَعْلَمُنَّ نَبَأَهُ بَعْدَ حِينٍ ﴿۵۹﴾

یہ تو صرف تمام جہانوں کے لیے نصیحت ہے۔ اور ایک وقت کے بعد تمہیں اس کی خبر ضرور معلوم ہوگی۔

إِنِّي أَنذَرْتُكُمْ ۚ ﴿۶۰﴾ سُبْحَانَ اللَّهِ عَمَّا يُشْرِكُونَ ﴿۶۱﴾

اس میں ۵۷ آیتیں ہیں سورۃ الزمر مکہ میں نازل ہوئی اور ۸ رکوع ہیں

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

پڑھتا ہوں اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان، نہایت رحم والا ہے۔

تَنْزِيلُ الْكِتَابِ مِنَ اللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ﴿۶۲﴾ إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ

اس کتاب کا اتارا جانا زبردست، حکمت والے اللہ کی طرف سے ہے۔ یقیناً ہم نے آپ کی طرف

إِلَيْكَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ فَاعْبُدِ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ الدِّينَ ﴿۶۳﴾

یہ کتاب حق کے ساتھ اتاری ہے، پس آپ اللہ کی عبادت کیجیے اسی کے لیے عبادت کو خالص کرتے ہوئے۔

أَلَا لِلَّهِ الدِّينُ الْخَالِصُ ۚ وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا

سنو! اللہ کے لیے خالص عبادت ہے۔ اور وہ جنہوں نے اللہ کے سوا حمایتی

مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ مَا نَعْبُدُهُمْ إِلَّا لِيُقَرِّبُونَا إِلَى اللَّهِ زُلْفَىٰ ﴿۶۴﴾

بنالیے ہیں، (کہتے ہیں) ہم اُن کی عبادت نہیں کرتے مگر اس لیے تاکہ وہ ہمیں اللہ کے کچھ قریب کر دیں۔

إِنَّ اللَّهَ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ فِي مَا هُمْ فِيهِ يَخْتَلِفُونَ ۚ
یقیناً اللہ اُن کے درمیان فیصلہ کرے گا جس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَهْدِي مَنْ هُوَ كَاذِبٌ كَفَّارٌ ۚ لَوْ أَرَادَ
یقیناً اللہ اس کو ہدایت نہیں دیتا جو جھوٹا ہے، بہت زیادہ ناشکری کرنے والا ہے۔ اگر اللہ

اللَّهُ أَنْ يَتَّخِذَ وَلَدًا لَأَصْطَفِيَ مِمَّا يَخْلُقُ مَا يَشَاءُ ۚ
اولاد بنانا چاہتا تو ضرور اپنی مخلوق میں سے منتخب کرتا جسے چاہتا۔

سُبْحَنَهُ ۚ هُوَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ ۚ خَلَقَ السَّمَوَاتِ
اللہ اولاد سے پاک ہے۔ یقیناً وہ کیلتا ہے، غالب ہے۔ اس نے آسمان اور زمین

وَالْأَرْضِ بِالْحَقِّ ۚ يُكَوِّرُ اللَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ
حکمت سے پیدا کیے۔ وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن

النَّهَارَ عَلَى اللَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ۚ كُلٌّ
کو رات پر لپیٹتا ہے اور اس نے سورج اور چاند کو کام میں لگا رکھا ہے۔ سب کے سب

يَجْرِي لِإِجَلٍ مُّسَمًّى ۚ أَلَا هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ۚ خَلَقَكُمْ
وقت مقررہ تک کے لیے چلتے رہیں گے۔ سنو! وہ زبردست ہے، بہت زیادہ بخشنے والا ہے۔ اس نے

مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَانزَلَ
تمہیں ایک جان سے پیدا کیا، پھر اسی جان سے اس کی بیوی کو بنایا، اور اس نے

لَكُمْ مِنَ الْأَنْعَامِ ثَمَنِيَّةَ أَزْوَاجٍ ۚ يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ
تمہارے لیے چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے بنائے۔ وہ تمہیں پیدا کرتا ہے تمہاری ماؤں کے

أُمَّهَاتِكُمْ خَلْقًا مِّنْ بَعْدِ خَلْقٍ فِي ظُلُمَاتٍ ثَلَاثٍ ۚ
پیٹ میں ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں، تین تاریکیوں میں۔

ذَٰلِكُمْ اللَّهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ۚ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ۚ
یہی اللہ تمہارا رب ہے، اسی کے لیے سلطنت ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔

فَإِنِّي تَصَرَّفُونَ ۚ إِنَّ تَكْفُرُوا فَإِنَّ اللَّهَ غَنِيٌّ عَنْكُمْ ۚ
پھر تم کہاں پھیرے جا رہے ہو؟ اگر تم کفر کرو گے تو یقیناً اللہ تم سے بے نیاز ہے۔

وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ ۚ وَإِنْ تَشْكُرُوا يَرْضَهُ لَكُمْ ۚ
اور اللہ اپنے بندوں کے لیے کفر پسند نہیں کرتا۔ اور اگر تم شکر ادا کرو تو اس کو تمہارے لیے وہ پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَىٰ ۖ ثُمَّ إِلَىٰ رَبِّكُم
اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔ پھر اپنے رب کی طرف

مَرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ ۚ إِنَّهُ
تمہیں لوٹنا ہے، پھر وہ تمہیں خبر دے گا اُن کاموں کی جو تم کرتے تھے۔ بے شک وہ

عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿۶۰﴾ وَإِذَا مَسَّ الْإِنْسَانَ ضُرٌّ
دلوں کا حال خوب جاننے والا ہے۔ اور جب انسان کو ضرر پہنچتا ہے

دَعَا رَبَّهُ مُنِيبًا إِلَيْهِ ثُمَّ إِذَا خَوَّلَهُ نِعْمَةً مِّنْهُ
تو وہ اپنے رب کو پکارتا ہے اسی کی طرف توبہ کرتے ہوئے، پھر جب اللہ اسے اپنی نعمت عطا کرتا ہے

نَسِيَ مَا كَانَ يَدْعُوًا إِلَيْهِ مِنْ قَبْلُ وَجَعَلَ لِلَّهِ
تو جس کام کے لیے پہلے اس کو پکارتا تھا اسے بھول جاتا ہے، اور اللہ کے لیے شریک ٹھہرانے

أَنذَادًا لِّيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِهِ ۚ قُلْ تَتَّبِعْ بِكُفْرِكَ
لگتا ہے تاکہ وہ اللہ کے راستے سے گمراہ کر دے۔ آپ فرما دیجیے کہ تو مزہ اڑالے اپنے کفر کے ساتھ

قَلِيلًا ۚ إِنَّكَ مِنْ أَصْحَابِ النَّارِ ﴿۶۱﴾ أَمَّنْ هُوَ قَانِثٌ
تھوڑا سا۔ یقیناً تو دوزخیوں میں سے ہے۔ بھلا وہ شخص جو عبادت کرنے والا ہے

إِنَاءَ اللَّيْلِ سَاجِدًا وَقَائِمًا يَحْذَرُ الْآخِرَةَ وَيَرْجُوا
رات کے اوقات میں سجدہ میں اور قیام میں، آخرت سے ڈرتا ہے اور اپنے رب

رَحْمَةً رَبِّهِ ۚ قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِينَ يَعْلَمُونَ
کی رحمت کا امیدوار ہے؟ (یہ شکر گزار اچھا یا ناشکر؟) آپ فرما دیجیے کیا وہ لوگ جو علم رکھتے ہیں اور جو علم

وَالَّذِينَ لَا يَعْلَمُونَ ۚ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُو الْأَلْبَابِ ﴿۶۲﴾
نہیں رکھتے دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟ صرف عقل والے ہی نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

قُلْ يُعْبَادُ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا رَبَّكُمُ لِلَّذِينَ
آپ فرما دیجیے اے میرے وہ بندو جو ایمان لائے ہو! تم اپنے رب سے ڈرو۔ اس دنیا

أَحْسَنُوا فِي هَذِهِ الدُّنْيَا حَسَنَةً ۖ وَأَرْضُ اللَّهِ
میں جنہوں نے نیکی کی اُن کے لیے اچھا بدلہ ہے۔ اور اللہ کی زمین

وَاسِعَةٌ ۚ إِنَّمَا يُوَفَّى الصَّابِرُونَ أَجْرَهُمْ بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿۶۳﴾
وسیع ہے۔ صبر کرنے والوں کو اُن کا ثواب گنے بغیر پورا پورا (اصل اور کئی گنا زائد) دیا جائے گا۔

قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَعْبُدَ اللَّهَ مُخْلِصًا لَهُ
آپ فرما دیجیے کہ مجھے حکم ہے کہ میں اللہ کی عبادت کروں اسی کے لیے عبادت کو خالص

الدِّينَ ۝ وَأُمِرْتُ لِأَنْ أَكُونَ أَوَّلَ الْمُسْلِمِينَ ۝

کرتے ہوئے۔ اور مجھے حکم ہے کہ ماننے والوں میں سے سب سے پہلا ماننے والا بنوں۔

قُلْ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ

آپ فرما دیجیے اگر میں اپنے رب کی نافرمانی کروں، تو میں ڈرتا ہوں بھاری دن کے

عَظِيمٍ ۝ قُلِ اللَّهُ أَعْبُدْ مُخْلِصًا لَهُ دِينِي ۝

عذاب سے۔ آپ فرما دیجیے کہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں اسی کے لیے عبادت کو خالص رکھتے ہوئے۔

فَاعْبُدُوا مَا شِئْتُمْ مِنْ دُونِهِ ۖ قُلْ إِنَّ الْخَاسِرِينَ

اب تم اللہ کو چھوڑ کر جس کی چاہو عبادت کرو۔ آپ فرما دیجیے یقیناً خسارہ اٹھانے والے وہ ہیں

الَّذِينَ خَسِرُوا أَنْفُسَهُمْ وَأَهْلِيَهُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ

جنہوں نے اپنی جانوں اور اپنے گھر والوں کو خسارہ میں ڈالا قیامت کے دن۔

أَلَا ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ ۝ لَهُمْ مِنْ فَوْقِهِمْ

سنو! یہی کھلا خسارہ ہے۔ اُن کے لیے اُن کے اوپر سے

ظُلُلٌ مِّنَ النَّارِ وَمِنْ تَحْتِهِمْ ظُلُلٌ ۖ ذَلِكَ يُخَوِّفُ

آگ کے سائبان ہوں گے، اور اُن کے نیچے سے بھی آگ کے سائبان ہوں گے۔ اس سے اللہ

اللَّهُ بِهِمْ عِبَادَةً ۖ يَعْبَادُ فَاتَّقُوا ۝ وَالَّذِينَ

اپنے بندوں کو ڈراتے ہیں۔ اے میرے بندو! تم مجھ سے ڈرو۔ اور وہ لوگ جو

اجْتَنَبُوا الطَّاغُوتَ أَنْ يَعْبُدُوهَا وَأَنَابُوا

شیطان سے (یعنی) اس کی پرستش سے دور رہتے ہیں اور اللہ کی طرف متوجہ

إِلَى اللَّهِ لَهُمُ الْبُشْرَى ۖ فَبَشِّرْ عِبَادِ ۝ الَّذِينَ

رہتے ہیں اُن کے لیے بشارت ہے۔ تو آپ بشارت سنا دیجیے، میرے اُن بندوں کو

يَسْتَمِعُونَ الْقَوْلَ فَيَتَّبِعُونَ أَحْسَنَهُ ۖ أُولَٰئِكَ

جو اس کلام کو سنتے ہیں، پھر سب سے اچھے کلام کی پیروی کرتے ہیں۔ اُن کو

الَّذِينَ هَدَاهُمُ اللَّهُ وَأُولَٰئِكَ هُمْ الْأَوَّلُونَ ۝

اللہ نے ہدایت دی ہے اور یہی عقل والے ہیں۔

أَفَمَنْ حَقَّ عَلَيْهِ كَلِمَةُ الْعَذَابِ أَفَأَنْتَ تُنْقِذُ

کیا پھر وہ شخص جس پر عذاب کا کلمہ ثابت ہو گیا، کیا پھر آپ بچا سکتے ہیں

مَنْ فِي النَّارِ ۚ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ غُرَفٌ

اسے جو آگ میں ہے؟ لیکن وہ جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں، اُن کے لیے اوپر والی منزلیں ہوں گی

مَنْ فَوْقَهَا غُرَفٌ مَبْنِيَّةٌ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

جن کے اوپر بھی منزلیں بنی ہوئی ہیں۔ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہوں گی۔

وَعَدَ اللَّهُ ۖ لَا يُخْلِفُ اللَّهُ الْمِيعَادَ ۝ أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

اللہ کا وعدہ ہے۔ اللہ وعدہ کے خلاف نہیں کریں گے۔ کیا آپ نے دیکھا نہیں کہ اللہ نے

أَنْزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَسَلَكَهُ يَنَابِيعٌ فِي الْأَرْضِ

آسمان سے پانی اتارا، پھر اسے زمین میں چشموں میں چلایا،

ثُمَّ يُخْرِجُ بِهِ زَرْعًا مُخْتَلِفًا أَلْوَانُهُ ثُمَّ يَهِيَجُ فَتَرَهُ

پھر وہ اس کے ذریعہ پھیتی نکالتا ہے جس کے رنگ مختلف ہوتے ہیں، پھر وہ بالکل خشک ہو جاتی ہے، پھر تم اسے

مُصْفَرًّا ثُمَّ يَجْعَلُهُ حُطَامًا ۖ إِنَّ فِي ذَلِكَ لَذِكْرًا

پیرلا دیکھتے ہو، پھر اللہ اسے کوڑا کرکٹ بنا دیتے ہیں۔ یقیناً اس میں نصیحت ہے

لِأُولَى الْأَلْبَابِ ۝ أَفَمَنْ شَرَحَ اللَّهُ صَدْرَهُ لِلْإِسْلَامِ

عقل والوں کے لیے۔ کیا پھر جس کا سینہ اللہ نے اسلام کے لیے کھول دیا،

فَهُوَ عَلَى نُورٍ مِّنْ رَبِّهِ ۖ فَوَيْلٌ لِلْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ

پھر وہ اپنے رب کی طرف سے نور پر ہے۔ پھر ہلاکت ہے اُن کے لیے جن کے

مِّنْ ذِكْرِ اللَّهِ ۖ أُولَٰئِكَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝ اللَّهُ نَزَّلَ

دل اللہ کی یاد سے سخت ہیں۔ یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ اللہ نے باتوں میں سے سب سے اچھی بات

أَحْسَنَ الْحَدِيثِ كِتَابًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِي ۖ تَفْشَعُرُ مِنْهُ

(یعنی) کتاب کو اتارا ہے، جس کے مضامین ایک دوسرے کے مشابہ ہیں جو بار بار دہرائے گئے ہیں۔ جس سے اپنے

جُلُودُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ ۖ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ

رب سے ڈرنے والوں کے روئٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر اُن کی کھالیں اور اُن

وَ قُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ ۖ ذَلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهْدِي بِهِ

کے دل اللہ کی یاد کے لیے نرم ہو جاتے ہیں۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے، اس سے اللہ ہدایت دیتا ہے

مَنْ يَشَاءُ ۖ وَمَنْ يُضْلِلِ اللَّهُ فَمَا لَهُ مِنْ هَادٍ ﴿۲۲﴾

جسے چاہتا ہے۔ اور جسے اللہ گمراہ کر دے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔

أَفَمَنْ يَتَّقِ بِوَجْهِهِ سُوءَ الْعَذَابِ يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۖ

کیا پھر وہ شخص جو قیامت کے دن اپنے چہرہ کے ذریعہ بدترین عذاب سے بچے گا۔ (کیا گمراہ ومتقی برابر؟)

وَقِيلَ لِلظَّالِمِينَ دُوقُوا مَا كُنتُمْ تَكْسِبُونَ ﴿۲۳﴾ كَذَبَ

اور ظالموں سے کہا جائے گا کہ تم چکھو اُن اعمال کو جو تم کرتے تھے۔ اُن لوگوں

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَأَتَهُمُ الْعَذَابُ مِنْ حَيْثُ

نے جھٹلایا جو اُن سے پہلے تھے، پھر اُن کے پاس عذاب آیا جہاں سے

لَا يَشْعُرُونَ ﴿۲۴﴾ فَاذَاقَهُمُ اللَّهُ الْخَزْيَ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ

اُن کو گمان بھی نہیں تھا۔ پھر اللہ نے انہیں رسوائی کا عذاب دنیوی زندگی میں چکھا دیا۔

وَالْعَذَابُ الْآخِرَةُ أَكْبَرُ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ﴿۲۵﴾ وَلَقَدْ

اور البتہ آخرت کا عذاب تو سب سے بڑا ہے۔ کاش کہ انہیں علم ہوتا۔ یقیناً

ضَرَبْنَا لِلنَّاسِ فِي هَذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ

ہم نے انسانوں کے لیے اس قرآن میں ہر مثال بیان کی،

لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُونَ ﴿۲۶﴾ قَدْ آتَيْنَا عَرَبِيًّا غَيْرَ

شاید وہ نصیحت حاصل کریں۔ اس کو عربی والا قرآن (بنا کر اتارا)، جو

ذِي عَوَجٍ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُونَ ﴿۲۷﴾ ضَرَبَ اللَّهُ مَثَلًا رَجُلًا

کجی والا نہیں ہے تاکہ وہ ڈریں۔ اللہ نے مثال بیان کی کہ ایک آدمی ہے

فِيهِ شُرَكَاءُ مُتَشَكِّسُونَ وَرَجُلًا سَلَمًا لِرَجُلٍ ۖ

جس میں کئی آپس میں جھگڑنے والے شریک ہیں اور ایک شخص ہے جو سالم ایک ہی شخص کا ہے۔

هَلْ يَسْتَوِينَ مَثَلًا ۖ الْحَمْدُ لِلَّهِ ۖ بَلْ أَكْثَرُهُمْ

کیا دونوں مثال کے اعتبار سے برابر ہو سکتے ہیں؟ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔ بلکہ اُن میں سے اکثر

لَا يَعْلَمُونَ ﴿۲۸﴾ إِنَّكَ مَيِّتٌ وَإِنَّهُمْ مَيِّتُونَ ﴿۲۹﴾

جانتے نہیں۔ یقیناً آپ کو بھی مرنا ہے اور انہیں بھی مرنا ہے۔

ثُمَّ إِنَّكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ عِنْدَ رَبِّكُمْ تَخْتَصِمُونَ ﴿۳۰﴾

پھر قیامت کے دن اپنے رب کے سامنے تم جھگڑو گے۔